سوال

ی کافر(یں)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیہ، رافضیہ بلا تفضیلیہ وغیرہ وغیرہ فرقے یہ قطعی کافر ہیں یا نہیں۔ ؟ نمازیں ان کی اقتداء اور ان سے سلام ومصافحہ کرنا روا ہے یا نہیں۔ ؟ ان کی ورثہ مسلم کو یا مسلم کی وراثت ان کو پہنچتی ہے یا نہیں؟ اور مسلم عورت کو ان کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر مسلمان عورت کا خاوند ان فرقوں میں داخل ہوجا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

ئم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ے گمراہ، زندیق، ملحد، بدعتی ہونے میں توکوئی شبہ نہیں۔ البتہ کافر ہونے میں تفصیل ہے۔

ب کافر ہیں۔ معتزلہ، جہمیہ، قدریہ، جبریہ بھی تقریباً ایسے ہی ہیں، لیکن صاف کافر کہنا ذرا مشکل ہے۔ رافضیہ میں سے غالی قطعاً کافر ہیں جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وغیرہم کو مرتد کہتے ہیں اور زیدیہ کافر نہیں ہیں جن کا عقیدہ ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی امامت خطا نہیں ہے مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ افـ

اگر ان فرقوں کی اور ان کے علاوہ باقی فرقوں کی تفصیل مطلوب ہو تو کتاب الملل والنحل ابن حزم اور شہرستانی وغیرہ کا مطالعہ کریں اور نواب صدیق حسن خان مرحوم کا بھی ایک رسالہ خبیئة الاکوان اس بارہ میں ہے وہ بھی اچھا ہے۔ رہا ان لوگوں سے میل ملاپ تو یہ بالکل ناجائز ہے۔

ابن کثیر جلد دوم ص 201 میں مسند احمد وغیرہ سے یہ حدیث ذکر کی ہے کہ جب تم متشابہ آیتوں کے پیچھے جانے والوں کو دیکھو تو ان سے بچو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ان لوگوں سے ناطہ رشتہ وغیرہ کرنا یا ویسے میل ملاپ رکھنا یا نمازمیں امام بنانا اس قسم کا تعلق کوئی بھی جائز نہیں۔ بلکہ جو ان میں سے کافر

''وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا'' (سورۃ البقرۃ:221)

، شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں،''

اور دوسری جگہ ہے:

ِکُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ''

کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو''

یعنی کافر عورتوں کے ساتھ نکاح مت رکھو۔ اگر اسی حالت میں مرجائیں مسلمان ان کے وارث نہیں اور یہ مسلمانوں کے وارث نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص1

محدث فتویٰ